S_1996_5_358_360

سپریم کورٹ رپوٹس 1996 ایس یو پی پی 5 ایس۔سی۔آر

ریاست مہاراشٹرا

بنام

شری۔ماروتی شرپتی ڈبل

29 اگست 1996

جی۔این۔رے اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز۔

تعزیراتی ضابطہ، 1860:

دفعہ 309-خودکشی کی کوشش کرنے والا پولیس کانسٹیبل سڑک حادثے کا شکار ہوا-دل کی چوٹ کا شکار رہوا-ذہنی طور پر بیمار ہوگیا-سیزوفرینیا میں مبتلا ہونے کی تشخیص ہوئی-خودسوزی کی کوشش کی-عدالت کی طرف سے خودکشی کی کوشش کے معاملے کا فیصلہ ہونے سے پہلے، اس نے دفعہ 309 کے اختیارات کو چیلنج کیا-عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ دفعہ 309 بھارت کا آئین آرٹیکل 14 اور 21 سے بالاتر ہے-اس کے بعد عدالت عظمیٰ کے آئینی بنچ نے اس فیصلے کو مسترد کر دیا-منعقد، سنگین بیماریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جن میں وہ مبتلا تھا، تقریبا 11 سال کے طویل وقفے کے بعد خودکشی کی کوشش کے جرم کے لیے اس کے خلاف شروع کیے گئے فوجداری مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے بڑھنا مطلوب نہیں ہوگا۔

لوکیندر سنگھ بنام اسٹیٹ آف ایم پی، (1996) 2 ایس سی سی 648، نے پیروی کی اور سزا کے پہلو کی وضاحت کی۔

ماروتی شرپتی دوبل بنام ریاست مہاراشٹر، (1987) سی آر ایل۔سی۔جے 743، پہلے ہی مسترد کر دیا گیا اور الگ کر دیا گیا۔

فوجداری اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1987 کی فوجداری اپیل نمبر 130۔

1986 کے ڈبلیو پی نمبر 641 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 24/25.9.86 کے فیصلے اور حکم سے۔

شیواجی ایم۔جادھو اپیل کنندہ کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ اپیل بمبئی کی عدالت عالیہ کی طرف سے 1986 کی رٹ پٹیشن نمبر 641 میں منظور کردہ 25.9.96 کے فیصلے کے خلاف ہدایت کی گئی ہے جس میں مدعا علیہ شری ماروتی شرپتی دوبل کی طرف سے تعزیرات مجموعہ تعزیرات بھارت 309 کے اختیارات کے بارے میں دی گئی چیلنج کو برقرار رکھا گیا ہے۔ مدعا علیہ شری دوبل بمبئی سٹی پولیس فورس سے منسلک ایک پولیس کانسٹیبل تھے اور واقعے کی تاریخ پر وہ پہلے ہی کانسٹیبل کے طور پر 19 سال کی خدمت انجام دے چکے تھے۔ 1981 میں انہیں ایک حادثے کا سامنا کرنا پڑا اور سر پر چوٹیں آئیں اور اگرچہ وہ اس طرح کی چوٹ سے صحت یاب ہوئے لیکن وہ ذہنی طور پر بیمار ہو گئے اور اس دن تک ایسے ہی رہے۔ استغاثہ کے الزام کے مطابق اس نے اپنے جسم پر مٹی کا تیل ڈال کر اور ماچس کی اسٹک جلا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ اس سے پہلے کہ عدالت خودکشی کی کوشش کے مذکورہ کیس کا فیصلہ کر سکے، مدعا علیہ نے رٹ پٹیشن دائر کر کے بمبئی عدالت عالیہ کے سامنے آئی پی سی کی دفعہ 309 کے اختیارات کو چیلنج کیا اور متنازعہ فیصلے سے عدالت عالیہ نے پایا کہ دفعہ 309 آئین کے آرٹیکل 14 اور 21 سے بالاتر ہے۔

فوجداری اپیل نمبر 461/96 (لوکیندر سنگھ بنام ریاست مدھیہ پردیش) میں اس عدالت کی آئینی بنچ نے 21 مارچ 1996 کے فیصلے کے ذریعے (1996) 2 ایس سی سی صفحہ 648 میں رپورٹ کیے جانے کے بعد سے ہندوستانی تعزیرات مجموعہ تعزیرات بھارت 309 کے اختیارات کو برقرار رکھتے ہوئے یہ اشارہ کیا ہے کہ مذکورہ دفعہ بھارت کا آئین کے آرٹیکل 14، 19 اور 21 کی خلاف ورزی نہیں کرتی ہے۔ بمبئی عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو بھی لوکیندر سنگھ کے معاملے میں غور کے لیے بھیجا گیا تھا لیکن ماروتی سرپتی کے معاملے میں بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے کو واضح طور پر مسترد کر دیا گیا ہے۔ اس لیے اپیل کی اجازت دی جانی چاہیے۔ بایں عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیا گیا ہے۔

تاہم، ہمیں ایسا لگتا ہے کہ خودکشی کی مبینہ کوشش مدعا علیہ کی طرف سے 27 اپریل 1985 کو کی گئی تھی اور مدعا علیہ کی طرف سے آئی پی سی کی دفعہ 309 کے آئینی جواز پر سوال اٹھانے والے چیلنج کی وجہ سے مذکورہ کیس کی سماعت ابھی تک نہیں کی گئی تھی۔ چونکہ دفعہ 309 آئی پی سی آئینی طور پر درست ہے جیسا کہ اس عدالت آئینی بنچ نے قرار دیا ہے، اس لیے خودکشی کی کوشش کے الزام میں شروع کیے گئے فوجداری مقدمے کا فیصلہ میرٹ پر کیا جانا ضروری ہے۔

خودکشی کی کوشش کا مبینہ واقعہ 11 سال سے زیادہ پہلے پیش آیا تھا۔ متنازعہ فیصلے میں، عدالت عالیہ نے نوٹ کیا ہے کہ سڑک حادثے میں سر پر چوٹ لگنے کے بعد، مدعا علیہ ذہنی طور پر غیر متوازن ہو گیا اور اس

نے جنوری 1982 سے نفسیاتی علاج کرایا تھا۔ جولائی 1992 میں ان کی بیماریوں کی تشخیص " چکر آنے کا خوف، نیند میں کمی، گھبراہٹ، الجھن وغیرہ " کے طور پر ہوئی۔ اگست، 1982 میں، ڈاکٹر نے تشخیص کی کہ مدعا علیہ شیزوفرینیا میں مبتلا ہے۔ وہ آڈیٹری اور ویژول ہالوکینیشن میں بھی مبتلا تھے۔ اسے برقی شاکس کا علاج کرایا گیا اور مدعا علیہ کو بھاری ٹرانکوئلائزر دیے گئے اور یہاں تک کہ جب بامبے عدالت عالیہ کے سامنے رٹ پٹیشن پیش کی گئی، تب بھی مدعا علیہ بھاری ٹرانکوئلائزر کے تحت تھا۔

لوکیندر سنگھ کے معاملے میں آئینی بنچ کے فیصلے میں اشارہ دیا گیا ہے کہ آئی پی سی کی دفعہ 309 آئی پی سی کی دفعہ 309 میں اندرونی لچک کی وجہ سے دفعہ 14 کی خلاف ورزی نہیں کرتی ہے۔ یہ اشارہ دیا گیا ہے کہ عدالت کو خودکشی کی کوشش کے جرم کے تمام معاملات میں غیر متناسب سخت سزا دینے پر مجبور کرنے کے خلاف جرم کی سنگینی کے مطابق مناسب سزا دینے کی صوابدید آئی پی سی کی دفعہ 309 کو غیر منطقی طور پر سخت ہونے کی برائی سے بچاتی ہے، جس سے یہ مکمل طور پر من مانی اور غیر معقول ہو جاتی ہے۔ آئینی بنچ کی طرف سے یہ اشارہ دیا گیا ہے کہ کسی مناسب معاملے میں آئی پی سی کی دفعہ 309 کے تحت جرم کے لیے جرمانہ بھی عائد کیا جا سکتا ہے اور ایسے واقعات کا حوالہ دیا گیا ہے جہاں بھارت میں قانونی عدالت عالیان نے برائے نام سزا سنائی ہے اور خودکشی کی کوشش کے جرم میں سزا یافتہ ملزم کو پروبیشن آف آفینڈرز ایکٹ کا فائدہ دیا گیا ہے۔

مدعا علیہ جن سنگین بیماریوں میں مبتلا تھا، ان پر غور کرتے ہوئے ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اتنے طویل وقفے کے بعد خودکشی کرنے کے مبینہ جرم کے ملزم کے خلاف شروع کیے گئے مذکورہ فوجداری مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے بڑھنا مطلوب نہیں ہوگا۔ مقدمے کے حقائق میں، چاہے وہ مقدمے کی سماعت مکمل ہونے کے بعد بھی مجرم پایا جائے، مدعا علیہ اپنے خلاف مبینہ جرم کے لیے سزا دینے کے معاملے میں بہت ہمدردی کے ساتھ سلوک کا حقدار ہے۔ مقدمے کے خصوصی حقائق میں، ہم یہ نہیں سمجھتے کہ مدعا علیہ اتنے دور کے بعد مذکورہ بالا جرم کے لیے مقدمے کی سماعت کا حقدار ہے جب کہ استغاثہ کا مقدمہ معقول شک سے بالاتر ثابت ہو جائے، ملزم برائے نام جرمانے کی بہت نرم سزا کا حقدار ہے۔ مکمل انصاف کرنے کے لیے، مقدمے کے حقائق میں، ہم مدعا علیہ کے خلاف مذکورہ فوجداری مقدمے کو منسوخ کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24